بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ٭ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۱ | ۳ رماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش | ۲ ررمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۳ رستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۰۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۲ رماہ تبوک سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں ڈلہوزی سے کوئی اطلاع حاصل نہیں کی جاسکی۔ کیونکہ ٹیلیفون کا کنکشن نہیں مل سکا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خداتعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی طبیعت بھی اچھی ہے۔ ثم الحمدللہ

بھائی احمد دین صاحب ڈنگوی کی والدہ صاحبہ کا جنازہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھایا۔ مرحومہ قطعہ خاص میں دفن ہوئیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۲ ررمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

حضرت کرشن کی ہتک کا غلط الزام

(۳)

جماعت احمدیہ پر حضرت کرشن کی ہتک کے غلط الزام کے بارہ میں گذشتہ دو پرچوں میں بعض خیالات کا اظہار کیا جاچکا ہے۔ اسی سلسلہ میں آج یہ بتایا جاتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت کرشن کا مثیل قرار دئے جانے کو اس وجہ سے کہ حضور علیہ السلام مسلمان ہیں۔ حضرت کرشن کی توہین سے تعبیر کرنیوالے ہندو صاحبان خود ایسے ایسے لوگوں کو کرشن کا اوتار قرار دے چکے ہیں۔ کہ جن میں سے بعض اوتاروں کے آنے کے ہی مخالف ہیں۔ جیسے سوامی دیانند صاحب۔ آریہ اخبارات اور کتب میں بارہا یہ لکھا گیا ہے۔ کہ گیتا میں حضرت کرشن نے اپنی دوبارہ آمد کا جو وعدہ کیا ہے۔ سوامی دیانند صاحب اس کے مصداق ہیں۔ حالانکہ سوامی صاحب نے نہ تو اس کا دعویٰ کیا ہے۔ اور نہ وہ اوتاروں کے آنے کے قائل ہیں۔ اور اس پر سناتنی ہندوؤں کی طرف سے کوئی احتجاجی آواز آج تک نہیں اٹھائی گئی۔ کہ اوتاروں کے منکر کو کرشن جی کا اوتار کیوں بنایا جارہا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر گاندھی جی کو لیجئے۔ جو سرے سے حضرت کرشن کے وجود کے ہی منکر ہیں۔ اور برملا کہہ چکے ہیں۔ کہ وہ ایک خیالی وجود ہے۔ اور مہابھارت محض ایک فسانہ ہے۔ اور یہی مہاشہ خوشحال چند صاحب جو ہمارے اس مضمون پر بہت بگڑے ہیں۔ گاندھی جی کے ان خیالات کو بڑے شوق سے اپنے اخبار میں اشاعت دے چکے ہیں۔ اور اس میں انہیں حضرت کرشن کی توہین کا کوئی پہلو نظر نہیں آیا۔ اور نہ کسی "قانونی ڈنڈے" کی تلاش کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ گاندھی جی لکھتے ہیں:۔

"جہاں میں نے (سکھ) گوروؤں کو تاریخی ہستیاں قرار دیا ہے۔ جن کی ہستی کے ثبوت میں ہمارے پاس معتبر اور مصدقہ بیانات موجود ہیں۔ وہاں مجھے معلوم نہیں۔ کہ آیا مہابھارت کے کرشن کی کوئی ہستی تھی یا نہیں۔ میرے کرشن کا کسی تاریخی کرشن سے کوئی تعلق یا واسطہ نہیں۔ میں اس کرشن کے آگے اپنا سر تسلیم خم کرنے سے انکار کردوں گا۔ جو محض اس لئے کہ اسکی خودداری کو صدمہ پہنچا ہے۔ لوگوں کو قتل کرتا ہے۔ یا جسے غیر ہندو ایک بدچلن .... نوجوان کی صورت میں پیش کرتے ہیں ...... اگر مجھے یہ ثابت کر دیا جائے۔ کہ مہابھارت بھی اسی طرح کی ایک تاریخ ہے۔ جس طرح آج کل تاریخی کتب پائی جاتی ہیں۔ نیز یہ کہ مہابھارت کا ہر ایک لفظ صحیح ہے۔ اور اس مہابھارت کے کرشن نے حقیقت میں وہی افعال کئے تھے۔ جسے اُن کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ تو میں اسے خدا کا اوتار تسلیم کرنے سے انکار کردوں گا۔ اور اس امر کی کوئی پرواہ نہ کروں گا۔ مبادا مجھے ہندو حلقہ سے نکال باہر کیا جائے۔ لیکن مہابھارت ایک مذہبی کتاب ہے ایک فسانہ ہے۔ جس سے کسی صورت میں بھی تاریخ کا کام نہیں لیا جاسکتا" (ملاپ ۷ راکتوبر ۱۹۲۵ء صہ)

اب ہندو صاحبان غور فرمائیں۔ کہ حضرت کرشن کی اعلیٰ شان اور اس مقدس مقام کو مدنظر رکھتے ہوئے جو ایشوری اوتاروں کو ماننے والوں کے دلوں میں ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا تحریر کہاں تک باعث تعریف ہے۔ اور جو اخبار ایسی اشاعت پر فخر کرے۔ وہ کہاں تک معزز کہلانے کا مستحق ہے؟ اور لطف یہ ہے۔ کہ ہمارے ہندو بھائی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کرشن کا اوتار قرار دئے جانے پر اس قدر خفا ہو رہے ہیں۔ انہی گاندھی جی کو جو حضرت کرشن کے وجود تک کے منکر ہیں۔ کرشن اوتار قرار دے چکے ہیں (ملاحظہ ہو اخبار تیج دہلی کرشن نمبر ۱۹۳۱ء)

اس سے بھی آگے چلئے۔ سوامی دیانند صاحب اور گاندھی جی پر ہی بس نہیں۔ بلکہ ہندو بھائیوں نے ایسی ہستیوں کو بھی کرشن کا اوتار قرار دے دیا ہے۔ جو نہ صرف کرشن یا دوسرے اوتاروں کے منکر تھے۔ بلکہ خداتعالیٰ کی ہستی سے ہی انکاری تھے۔ جیسے لینن۔ میزینی وغیرہ۔ چنانچہ شریمتی کماری لجیاوتی جو کنیا مہاودیالہ کی پرنسپل تھیں۔ حضرت کرشن کو مخاطب کرکے لکھتی ہیں:۔

"بہت دن ہوئے یوگی راج! آپ نے کورکشیتر کے میدان میں ارجن سے کہا تھا کہ "جب جب اس سنسار میں دھرم کا ناش ہوتا ہے۔ تب تب میں دھرم کی رکھشا اور ادھرم کا ناش کرنے کے لئے سنسار میں اوتار لیتا ہوں" اس وقت سے لیکر اب تک سنسار کے مختلف ممالک کی تاریخ دیکھئے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب جب اس پرتھوی کے کسی کونے میں کسی روپ میں بھی ادھرم بڑھا ہے۔ تب تب ہی آپ کی مختلف طاقتیں انسانی سوسائٹی کے سامنے دھرم کے مختلف حصوں کا بلند آدرش رکھنے کے لئے اس زمین پر آتی رہی ہیں۔ اہنسا دھرم کا اپدیش کرنے کے لئے اگر آپ نے بھگوان بدھ کے روپ میں اوتار لیا۔ تو کشاترھرم کو آدرش انسانوں کے سامنے رکھنے کے لئے آپ وقت پڑنے پر رانا پرتاپ سیواجی، واشنگٹن، میزینی اور گورو گوبند سنگھ جی کے روپ میں اس دنیا میں پدھارے۔ رُوس میں جب سرمایہ داروں اور امیروں کے نظام سے دکھی ہوکر وہاں کے غریبوں، مزدوروں اور کسانوں نے آپ کا آواہن کیا۔ تو آپ بالشوازم کی گیتا ہاتھ میں لے کر لینن کے روپ میں پہنچے"۔ (پرتاپ کرشن نمبر ۲۸ راگست ۱۹۲۹ء)

کس قدر عجیب بات ہے۔ کہ ہندو اخبارات خود ان تحریروں کو تو بڑے شوق سے شائع کر چکے ہیں۔ اور کبھی بھی انہیں یہ خیال نہیں آیا۔ کہ ایسے لوگوں کو بھی جو گئو رکھشا کے مخالف ہونا تو الگ رہا۔ خود ہندو دھرم۔ حضرت کرشن بلکہ خداتعالےٰ کی ہستی کے بھی منکر تھے۔ کرشن کا اوتار قرار دینا حضرت کرشن کی ہتک ہے۔ لیکن اس پاک وجود کو کرشن کا مثیل قرار دئے جانے پر وہ اس قدر برافروختہ ہوئے ہیں۔ کہ جس نے صحیح معنوں میں حضرت کرشن کو ایک پاکباز انسان اور نبی اللہ کے روپ میں دنیا کے سامنے پیش کرکے ان کی حقیقی عظمت و شان کو

(باقی صہ ۲ کالم اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انی انا المسیح المحمدی و انی انا احمد المہدی

(مسیح موعود علیہ السلام)

حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دو نام ہیں۔ ایک جلالی اور ایک جمالی۔ حضور کی مکی زندگی جمالی شان رکھتی ہے۔ اور حضور کی مدنی زندگی جلالی شان کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ صحابہ کرام کا زمانہ زیادہ تر جلالی رنگ سے رنگین ہے۔ ظاہری شان و شوکت کے لحاظ سے جلالی رنگ اسلام کا پہلے دنیا میں جلوہ فگن تھا۔ تیرھویں صدی ہجری میں اسلام کی ظاہری سلطنت بہت کمزور ہوگئی۔ خدا تعالےٰ نے لوگوں کے اعتراض کو دور کرنے کے لئے کہ اسلام تلوار اور شمشیر کے ذریعہ پھیلا ہے مسلمانوں سے ان کی ظاہری حکومت چھین لی۔ کیونکہ وہ اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے سلطنت اور حکومت کے لائق نہ رہے۔ پھر خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا۔ اور یضع الحرب کا حکم دے دیا۔ کیونکہ اس نے ارادہ کیا۔ کہ اسلام کی صداقت آسمانی نشانوں اور اپنی روحانی تاثیرات سے ثابت کرے۔ اس لئے جنگ اور قتال کو حرام قرار دے دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو روحانی طور پر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دونوں ناموں کی حقیقت کے ماتحت مبعوث فرمایا۔ جیسا کہ حدیثوں میں لکھا ہے۔ کہ مسیح موعود کے دم کی کافر مریں گے۔ جہاں تک اس کا سانس پہنچے گا۔ وہ صلیب کو توڑے گا۔ خنزیر کو قتل کرے گا۔ یہ اس کا جلالی کام ہے۔ اس لئے وہ مسیح محمدی کہلائے گا۔ اور چونکہ وہ ثریا سے ایمان لائے گا۔ اس لئے وہ احمد مہدی کہلائیگا خود مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ایھا الناس انی انا المسیح المحمدی و انی انا احمد المھدی .... ادی قومًا جلالًا۔ وقومًا اٰخرین جمالًا و بیدی حربۃ ابید بھا عادات الظلم والذنوب و فی الاخری شربۃ اعید بھا حیاۃ القلوب فاس للافناء وانفاس للاحیاء۔ یعنی اے لوگو میں ہی مسیح محمدی ہوں اور میں ہی احمد مہدی ہوں۔ میں ایک قوم کو جلال دکھاتا ہوں۔ اور دوسری قوم کو جمال دکھاتا ہوں۔ میرے ہاتھ میں ہتھیار ہے۔ جس کے ساتھ میں ظلم اور گناہوں کی عادات کو تباہ کرتا ہوں۔ اور دوسرے ہاتھ میں شربت ہے جس کے ساتھ میں دلوں کو دوبارہ زندہ کرتا ہوں۔ ایک کلہاڑی فنا کے لئے ہے۔ اور دم زندہ کرنے کے لئے۔

سچ فرمایا ہے حضرت احمد سرہندی مجدد الف ثانی نے۔ دیکھو دفتر اول مکتوب ۲۰۹ صفحہ ۳۴۴ رسالہ مبدء و معاد میں لکھتے ہیں:۔

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے رحلت فرمانے سے ہزار اور چند سال کے بعد ایک ایسا زمانہ آتا ہے۔ کہ حقیقت محمدی اپنے مقام سے عروج فرماتی ہے۔ اور حقیقت کعبہ کے مقام سے متحد ہو جاتی ہے۔ اور اس وقت حقیقت محمدی کا نام حقیقت احمدی ہو جاتا ہے۔ اور ذات احد جل سلطانہ کا مظہر بن جاتی ہے۔ اور دونوں اسم مبارک اپنے مسمی کے ساتھ متحقق ہو جاتے ہیں۔ اور پہلا مقام حقیقت محمدی سے خالی رہے گا۔ یہاں تک حضرت عیسیٰ علی نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام نزول فرمائیں۔ اور شریعت محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے موافق عمل کریں اس وقت حقیقت عیسوی اپنے مقام سے عروج فرما کر حقیقت محمدی کے مقام میں جو خالی رہا تھا۔ قرار پکڑے گی۔

بعض صحابہ کرام نے فرمایا ہے۔ کہ ابھی ہم آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دفن سے فارغ نہ ہوئے تھے مگر ہم نے اپنے دلوں میں تفاوت معلوم کیا۔ ہاں ایمان شہودی ایمان غیبی سے بدل گیا۔ اور معانقہ آغوش سے گوش تک آ پہنچا۔ او دیکھنے سے سننے تک نوبت آگئی۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جب ہزار سال گذرے۔ جو بڑی لمبی مدت اور بڑا دراز زمانہ ہے۔ تو روحانیت کی طرف اس طرح غالب ہوئی۔ کہ بشریت کی تمام جانب کو اپنے رنگ میں رنگ دیا۔ حتیٰ کہ عالم خلق نے عالم امر کا رنگ اختیار کیا۔ پس ناچار حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عالم خلق سے جس چیز نے اپنی حقیقت کی طرف رجوع کی تھی یعنی حقیقت محمدی عروج کر کے حقیقت احمدی سے لاحق ہوگئی۔ اور حقیقت محمدی حقیقت احمدی سے متحد ہوگئی۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے۔ تو حضرت خاتم الرسل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شریعت کی متابعت کرینگے۔ اور اپنے مکان سے عروج فرما کر تبعیت کے طور پر حقیقت محمدی کے مقام میں پہنچیں گے۔ اور حضور علیہ السلام کے دین کی تقویت کریں گے۔ حضرت مہدی جن کی تشریف آوری کی نسبت خاتم الرسل علیہ السلام نے بشارت فرمائی ہے۔ ہزار سال کے بعد پیدا ہوں گے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود بھی ہزار سال کے بعد نزول فرمائیں گے۔

خلاصہ یہ کہ اس طبقہ کے اولیاء کے کمالات صحابہ کرام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کمالات کی مانند ہیں۔ اگرچہ انبیاء علیہم السلام کے بعد فضیلت و بزرگی صحابہ کرام کے لئے ہے۔ لیکن یہ مناسب نہیں۔ کہ کمال مشابہت سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دے سکیں۔ اور ہو سکتا ہے۔ کہ اسی وجہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ لا یدری اولہ خیر ام اٰخرہ۔ معلوم نہیں ان میں سے اول کے بہتر ہیں یا آخر کے ؂

خاکسار حافظ غلام محمد سابق مبلغ ماریشس

بقیہ صفحہ اوّل

قائم کیا۔ اس سے زیادہ ناانصافی اور کیا ہو سکتی ہے۔ لیکن ہمیں اس پر تعجب نہیں۔ کیونکہ دنیا کا طریق ہمیشہ سے یہی چلا آیا ہے کہ خدا تعالےٰ کے بھیجے ہوؤں کی مخالفت ضرور کی جاتی ہے حالانکہ وہ اہل دنیا کے حقیقی خیر خواہ ہوتے ہیں باقی رہا یہ سوال کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام چونکہ گئو کشی کو ناجائز نہیں سمجھتے تھے۔ اسلئے وہ کرشن اوتار نہیں ہو سکتے۔ اس کے متعلق حضرت کرشن کی زندگی کے بعض واقعات ہم اپنے فاضل مدیران ویر بھارت اور ملاپ وغیرہ کی خدمت میں پیش کر سکتے ہیں۔ فی الحال ان سے اتنا ہی عرض ہے۔ کہ وہ مہربانی فرما کر "مدھو پرک"۔ "گوگھن" اور "گو یگیہ" کے الفاظ کی تشریح کر دیں۔ جو حضرت کرشن کی زندگی کے بعض واقعات سے گہرا تعلق رکھتے ہیں ؂

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

بنگال۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر لکھتے ہیں کہ ۲۲ جولائی کے بعد خاکسار نے کئی مقامات کا دورہ کیا شہباز پور میں مولوی احمد علی صاحب پریذیڈنٹ بھی ساتھ تھے۔ بالعموم انفرادی تبلیغ کی گئی۔ ۹ روز میں ۷۵ میل کشتی کا سفر کیا۔ ۳۰ کتب سلسلہ کی فروخت کی گئیں۔ ۲۰ تقاریر کی گئیں۔ اس عرصہ میں چار کس نے بیعت کی۔ ایک اور تبلیغی دورے میں موضع بشنو پور میں۔ ۳۰ یورپین افسروں کو پیغام حق سنایا۔ دو انگریزوں نے بتایا کہ وہ مسجد احمدیہ لندن کو دیکھ چکے ہیں۔ لائف آف پرافٹ محمدؐ اور سن رائز کا جوبلی نمبر دیا۔ ایک انگریز نے ۳ روپے پیشگی انگریزی میں قرآن کریم کے پہلے پارہ کے خریدنے کے لئے دئے۔ بعض جگہ تربیتی وعظ کئے۔ ایک مشہور پیر صاحب کو ½ گھنٹہ تبلیغ کی۔ اور ۲ کتب مطالعہ کیلئے دیں۔

مالابار۔ مولوی عبد اللہ صاحب لکھتے ہیں کہ ۸ سے ۱۲ اگست تک پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ بعض اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ تعلیمی اور تربیتی درس دئے گئے۔

بہار۔ مولوی محمد سلیم صاحب اگست کے پہلے نصف کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ دو لیکچر دئے۔ ۱۳ مرتبہ درس القرآن دیا۔ ۳۰ کس کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔

صوبہ سندھ۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے ۸ سے ۱۵ اگست تک چھ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ ۲۸ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ چھ درس دئے۔ اور تین پبلک لیکچر۔

رائے بریلی۔ مستری مہتاب الدین صاحب آف ستکوہا لکھتے ہیں۔ کہ رائے بریلی کا دورہ کیا انفرادی تبلیغ کرتا رہا۔ زیر تبلیغ احباب کو سلسلہ کی کتب پڑھنے کے لئے دیں۔ ایک شیعہ دوست سے تبادلہ خیالات کیا۔ وہاں کے بعض لوگ مان گئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا گئے ہیں۔ مراد آباد میں بھی تبلیغ کی ایک شخص نے بیعت کی درخواست کی ہے۔ اللہ تعالےٰ استقامت بخشے۔

سرینگر کشمیر۔ مولوی عبد الواحد صاحب ۸ تا ۱۶ اگست کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ سات مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ ایک خطبہ اور دو لیکچر دئے۔ دس احباب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ اس عرصہ میں ۷ افراد بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ الحمد للہ۔

ضلع جالندھر۔ گیانی واحد حسین صاحب نے ۸ تا ۱۲ اگست بارہ مقامات کا دورہ کیا مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل۔ اور مولوی غلام احمد صاحب بھی ساتھ تھے۔ ان مقامات میں بعض جگہ جلسے کئے گئے۔ آٹھ تقاریر کیں۔ علاوہ ازیں انفرادی تبلیغ بھی کی گئی۔ یہ دورہ خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیاب رہا ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۸۸۳ منکہ سلیمہ بیگم زوجہ قاضی غلام نبی صاحب قوم جٹ باجوہ عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت اندازاً ۱۹۳۱ء ساکن قادیان دارالسعۃ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳۲ روپے نقد رقم جو میرے پاس ہے ۳۰ روپے اس کے علاوہ دو زیور ایک انام اور ایک پھول وغیرہ تھے۔ میرے دونوں زیور جو کہ ۲ تولہ سونا کے تھے آج سے ۴ سال قبل ۵۸ روپے کو فروخت کر دیئے تھے۔ اب یہ رقم بھی میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اس طرح میری کل جائداد ۱۲۰ روپے ہوتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد بھی کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ سلیمہ بیگم نشان انگوٹھا گواہ شد علی محمد صحابی وموصی گواہ شد۔ غلام نبی موصی خاوند موصیہ

نمبر ۶۸۸۴۔ منکہ طالع بی بی زوجہ میاں عبدالکریم صاحب ٹیلر ماسٹر قوم راجپوت عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن قادیان دارالعلوم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۷/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ کانٹے طلائی نصف تولہ قیمتی ۳۸ روپے دو کنال زمین برائے مکان جس کی میں خود مالکہ ہوں۔ جس کی قیمت اندازاً ۸۰۰ روپے ہے محلہ دارالشکر میں واقع ہے۔ اور میرا مہر مبلغ ۴۰ روپے ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ سے واجب الادا ہے۔ انشاء اللہ وہ بھی اپنے خاوند سے جلد وصول کر لوں گی۔ کل جائداد میری ۸۷۰ روپے ہے۔ میں کل جائداد کے دسویں حصہ کی وصیت ادا کر دوں گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ۔ طالع بی بی نشان انگوٹھا گواہ شد۔ ڈاکٹر مرزا عبدالکریم ریٹائرڈ دارالعلوم گواہ شد۔ علی محمد صحابی وموصی

نمبر ۶۸۸۹ منکہ بشارۃ خاتون زوجہ بابو عبدالمجید صاحب ہیڈ سگنیلر قوم شیخ عمر ۳۶ سال پیدائشی احمدی ساکن انبالہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۸/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی ۱۹½ تولے قیمتی ۱۳۶۹ روپے۔ مہر ۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے ... زیورات و مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ انشاء اللہ اپنی زندگی میں ادا کرنے کی کوشش کروں گی اگر میں کوئی آئندہ جائداد بناؤں یا میری کوئی آمدنی ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ تفصیل زیورات

دست بند طلائی وزنی اندازاً ۴½ تولہ ۷۵ روپے فی تولہ	۳۳۷-۸
کانٹے ایک جوڑی ایک تولہ ۸ ماشہ	۱۲۵-۰
" " دو تولہ ۴ "	۱۷۵-۰
چوڑیاں طلائی چھ عدد ۴ تولہ ۴ "	۳۴۴-۰
کلپ " ایک تولہ ۴ "	۸۷-۸
گلوبند " ۵ تولہ	۳۷۵-۰
انگوٹھیاں ۲ عدد ۴ "	۲۵-۰
پٹڑیاں نقرئی ۵۵ روپے	۵۵-۰
زری بند نقرہ	۱۸-۰
کل	۱۴۴۲-۰

الامتہ بشارت خاتون ... گواہ شد عبدالمجید خاوند موصیہ ...

سیرت حضرت ام المومنین کی اشاعت ۱۵ اسو تک پہنچ گئی

احباب کرام یہ خبر مسرت سے سنیں گے۔ کہ سیرت حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی اشاعت ۱۵ اسو تک پہونچ گئی ہے۔ اس طرح میرے مطالبہ میں سے اب ۳۵۰۰ کتاب باقی رہ گئی ہے۔ یہ مطالبہ چند جواں ہمت اور صاحب دل اصحاب کے حوصلہ سے ہی پورا ہو سکتا ہے۔

مجھے خوشی ہے

کہ جماعت میں ایسے احباب کی کمی نہیں۔ جو اس کتاب کی اہمیت کو خوب سمجھتے ہیں۔ مگر خریداری کی رفتار کو اس سے زیادہ تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ کتاب کی طباعت کا کام یکم نومبر ۱۹۴۳ء سے اللہ تعالیٰ کے رحم وکرم پر بھروسہ رکھ کر شروع کر دیا جائے گا۔ اور توقع رکھتا ہوں۔ کہ ۳۰ نومبر تک کتاب طبع ہو کر اور جلد بندی وغیرہ کے مراحل سے نکل آئیگی

اس کتاب کے لئے مندرجہ ذیل نوٹ کر لیجئے

(۱) جو آرڈر ۳۰ ستمبر تک موصول ہوں گے۔ ان کو یہ کتاب دو روپے قیمت پر دی جائے گی یکم اکتوبر سے کتاب کی قیمت بڑھا دی جائے گی۔

(۲) کتاب اتنی ہی طبع کی جلئے گی جسقدر آرڈر ہوں گے۔ اس لئے بعد میں کسی قیمت پر بھی نہ مل سکے گی :

(۳) ۳۱ اکتوبر کے بعد کوئی آرڈر قبول نہیں کیا جائیگا۔ کیونکہ یکم نومبر سے کتاب پریس میں چلی جائیگی

یہ مت خیال کریں

کہ یہ بھی ایک کتاب ہے۔ اگر ہم کو نہ ملی تو کیا نقصان ہے۔ اگر آپ نے اس کتاب کو نہ خریدا۔ تو آپ کو یقیناً بہت افسوس ہوگا۔ جس کا بعد میں کوئی نتیجہ نہ ہوگا۔

(۴) دس سے زائد کتابیں خریدنے والے اصحاب کے نام کتاب کے آخر میں بطور یادگار کے شائع کئے جائینگے اس لئے آج ہی اپنا آرڈر بھیجدیجئے اور روپیہ بھی بھیجئے۔ یہ کتاب وی پی نہیں کی جائیگی۔

ترسیل زر بنام } شیخ محمود احمد عرفانی معرفت جناب سیٹھ عبداللہ بھائی الہدین صاحب الہدین بلڈنگ سکندر آباد دکن

آرڈر کے لئے } محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان کو اطلاع دیجئے

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور اگر ملتی ہے تو ۱۵-۱۶ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہوتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یک صد قرص ایک روپیہ چھ آنے پچیس قرص گیارہ آنے

مسلنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

یہ پرچہ جس کاغذ پر طبع ہوا ہے وہ میسرز بنسی دھر کپور امرت سر سے کنٹرول نرخ پر خریدا گیا۔ منیجر

روح نشاط

اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری تریاقی ہے۔ سونے۔ چاندی کے ورق۔ مروارید۔ عنبر کشتہ یاقوت کشتہ زمرد کشتہ سنگ یشب کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ دل دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قیمت آٹھ روپے فی چھٹانک

طبیہ عجائب گھر قادیان

رشتہ کی ضرورت

ایک معزز گھرانے کی بہمہ وجوہ متصف لڑکی بعمر ۱۷ سال کے لئے جس نے گزشتہ سال پنجاب یونیورسٹی سے میٹریکولیشن کا امتحان پاس کیا ہے رشتہ درکار ہے۔ لڑکا تعلیم یافتہ برسرروزگار ہو اور کم سے کم ایک سو روپیہ ماہوار آمد یا تنخواہ رکھتا ہو۔ یوپی کے اشخاص کو ترجیح دی جائیگی۔ ذیل کے پتہ پر خط وکتابت کی جائے۔

معرفت محمد عثمان قریشی انجینیر ۱۲ الیک کوٹھی دہلی

وی پی ارسال کئے گئے ہیں احباب وصول فرماویں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۸ ۸ / ۴۳ تک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے :-

۹۰۱۔ عبداللہ صاحب لاہور	۹۱۰ Ayisha beebi	۹۱۹۔ جنت بی بی صاحبہ گجرات
۹۰۲۔ برادرم عبداللہ صاحب "	Travancore	۹۲۰۔ نور محمد صاحب "
۹۰۳۔ اللہ داد صاحب سندھ	۹۱۱۔ امداد اللہ صاحب لائلپور	۹۲۱۔ علی اکبر صاحب "
۹۰۴۔ دین محمد صاحب "	۹۱۲۔ فتح بیگم صاحبہ گجرات	۹۲۲۔ چراغ دین صاحب فیروزپور
۹۰۵۔ مہرالدین صاحب "	۹۱۳۔ کراپری " "	۹۲۳۔ عبدالقدوس صاحب
۹۰۶۔ برکتے صاحبہ "	۹۱۴۔ راج بیگم " "	کیمل پور
۹۰۷۔ فقیرالدین صاحب "	۹۱۵۔ عائشہ بی بی " "	۹۲۴۔ زینب بی بی صاحبہ گورداسپور
۹۰۸۔ ریشمے صاحبہ "	۹۱۶۔ غلام سکینہ " "	۹۲۵۔ حمیدہ بیگم صاحبہ "
۹۰۹۔ N. A. Muhamad	۹۱۷۔ سردار بیگم " "	۹۲۶۔ رشید احمد صاحب "
Kunju Travancore	۹۱۸۔ فتح شیر صاحب سرگودہا	۹۲۷۔ دولت صاحبہ "

قابل توجہ مبلغین سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال

نظارت تعلیم و تربیت افسوس سے اس امر کا اظہار کرتی ہے۔ کہ بعض مبلغین سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال جماعتوں کی تعلیم و تربیت میں صحیح طریق کو اختیار نہیں کرتے۔ بعض تو صرف رپورٹ دے دینا ہی اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اور جماعت میں کوئی کارروائی نہیں کرتے۔ بعض کچھ کرتے تو ہیں۔ مگر ان کی کارروائی کو تسلی بخش کارروائی نہیں کہا جا سکتا۔ حالانکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت ہے۔ کہ یہ لوگ تعلیم و تربیت کے کام کے ایسے ہی ذمہ وار ہیں۔ جیسے اپنی اپنی نظارتوں کے کام کے۔ پس نظارت ہذا اس مختصر نوٹ کے ذریعہ مبلغین سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال کو جماعتوں کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ نیز ان کا فرض قرار دیتی ہے۔ کہ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک رپورٹ بھجوا دیا کریں۔ ناظر تعلیم و تربیت قادیان

ایک ہندو رئیس کا شکریہ

علاقہ سری گوبندپور کے ایک معزز ہندو رئیس نے جو سلسلہ احمدیہ سے حسن عقیدت رکھتے ہیں شعبہ مقامی تبلیغ کے لئے بطور امداد مبلغ پانصد روپیہ عطا فرمایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء ہم شعبہ ہذا کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں :- (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

ایک ضروری اعلان

جماعتوں کے عہدہ دار خصوصاً اور احباب عموماً نوٹ کرلیں۔ کہ تحریک جدید کے مجاہدوں کا نو سالہ حساب سیکرٹری مال امیر جماعت یا پریذیڈنٹ کے نام ایک ہی پیکٹ میں ارسال کیا جا رہا ہے۔ تا اخراجات کی بچت ہو۔ جن کے پاس ان کی جماعت کا نو سالہ حساب پہونچے۔ وہ احباب متعلقہ تک فوراً پہنچا دیں۔ انشاء اللہ رمضان المبارک کے پہلے ہفتہ میں ان تمام احباب تک ان کا نو سالہ حساب پہونچ جائے گا۔ جو سال نہم ۳۱ اگست تک ادا کر چکے ہیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

قادیان میں رمضان المبارک

قادیان ۲ ستمبر آج یہاں پہلا روزہ ہے جسب سابق مختلف مساجد میں نماز تراویح کا انتظام کیا گیا ہے۔ چنانچہ مسجد مبارک میں حافظ قدرت اللہ صاحب سحری کے وقت نماز تراویح میں قرآن کریم سنائیں گے۔ اور نماز عشاء کے بعد مسجد اقصےٰ میں حافظ شفیق احمد صاحب مسجد دارالرحمت میں حافظ صوفی غلام محمد صاحب سابق مبلغ ماریشس مسجد دارالفضل میں حافظ عنایت اللہ صاحب۔ مسجد نور میں حافظ عبدالواحد صاحب اور مسجد دارالبرکات میں حافظ عزیز احمد صاحب چنیوٹی قرآن کریم سنائیں گے۔ درس القرآن بھی روزانہ مسجد اقصےٰ میں ۳ بجے سے چھ بجے تک ہوا کرے گا۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲ ستمبر روس میں سمالنسک کے جنگل علاقہ سے بحیرہ ازوف تک جرمنوں نے جو چھ سو میل لمبی ڈیفنس لائن تیار کر رکھی ہے۔ اسے روسیوں نے کئی جگہ سے توڑ دیا ہے۔ ٹاگن راگ کی لڑائی میں ۳۵ ہزار جرمن مارے گئے۔ اور پانچ ہزار پکڑے گئے ہیں۔ ان کے ۲۷۰ ٹینک اور ۲۳۱ طیارے تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ دشمن کا بہت سا ایندھن اور گولہ بارود روسیوں کے ہاتھ آیا۔ ڈونٹز کے نشیب میں بھی روسیوں نے چھ میل پیشقدمی کی ہے۔ ایک جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ جرمنوں نے روسی دباؤ سے مجبور ہو کر وارشیلوف گراڈ خالی کر دیا ہے۔ گر ماسکو سے اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ خارکوف کے جنوب مغرب میں بھی روسی دریائے ڈینپر کی طرف بڑھ رہے ہیں پلینیا پر قبضہ کے بعد اب روسی اس علاقہ کے ایک اہم ریلوے جنکشن پر بڑھ رہے ہیں۔

لنڈن ۲ ستمبر شمالی افریقہ کے اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ دو برطانوی جنگی جہازوں نے میسینا کی کھاڑی کے اس پار اٹلی میں دشمن کی ساحلی توپوں کی چوکیوں پر گولے برسائے۔ ان جہازوں پر سولہ سولہ انچ دہانہ کی توپیں تھیں۔ جنہوں نے ۲۴۰۰ پونڈ وزنی گولے پھینکے۔ خیال ہے۔ کہ اس گولہ باری کے نتیجہ میں دشمن کا ایک گولہ بارود کا ذخیرہ اڑ گیا۔ ان جنگی جہازوں کی حفاظت کے لئے جو کروزر ساتھ تھے انہوں نے بھی چھ چھ انچ دہانہ کی توپوں سے گولہ باری کی۔ اتحادی طیاروں کے ہوائی حملے بھی برابر جاری ہیں۔ کل انہوں نے نیپلز کے اہم جنکشن پر بمباری کی۔ اس حملہ کے لئے انہیں ایک ہزار میل کا سفر طے کرنا پڑا۔ گیس کا کارخانہ ریلوے کے مرمت گھر، ہینگروں اور دفتری عمارتوں پر نشانے لگے۔ بعض دوسرے مقامات پر بھی حملے کئے گئے :-

لنڈن ۲ ستمبر برطانیہ میں امریکن ہوائی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گزشتہ مہینہ میں امریکن طیاروں نے دشمن کے ۱۳۶ طیارے برباد کئے ہیں۔ اس عرصہ میں ایک سو امریکن بمبار بھی کام آئے :-

واشنگٹن ۲ ستمبر امریکن فوج نے بحرالکاہل کے جزیرہ مارکس پر ہوائی اور سمندری حملہ کیا۔ یہ جزیرہ ٹوکیو سے بارہ سو میل جنوب مشرق کی طرف اور جزیرہ ویک سے نو سو میل ہے۔ وسطی بحرالکاہل میں یہ جزیرہ دشمن کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ٹوکیو ریڈیو نے اس حملہ کا اعتراف کر لیا ہے۔

واشنگٹن ۲ ستمبر مسز و مسٹر چرچل کیوبک سے یہاں پہونچ گئے ہیں۔ اور وائٹ ہوس میں مقیم ہیں۔ یہاں ان کی لڑکی بھی ان سے آ ملیگی مسٹر چرچل یہاں کسی نئی بات چیت کے لئے نہیں آئے۔ بلکہ ان کی آمد کا مقصد اس بات چیت کو مکمل کرنا ہے۔ جو کیوبک میں شروع کی گئی تھی۔

کلکتہ ۲ ستمبر مسٹر سہروردی وزیر سول سپلائز بنگال نے کل ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ اگلے ماہ سے کلکتہ میں راشن سسٹم جاری کر دیا جائے گا۔ اتنے بڑے مقام پر اس کو چلانا گو آسان نہیں مگر گورنمنٹ انتظام کر رہی ہے۔ کلکتہ کے علاوہ بعض دوسرے اہم علاقوں میں بھی اسے شروع کیا جائے گا :-

لنڈن یکم ستمبر انگریزی جہازوں نے کل رات پھر برلن پر حملہ کیا۔ اور دنیا میں بجلی کے سب سے بڑے کارخانے سیمنز پر بمباری کی۔ یہ حملہ بہت کامیاب رہا :-

لنڈن یکم ستمبر ڈنمارک میں سخت گڑبڑ مچی ہوئی ہے۔ جرمن فوج اور ڈینش فوج میں لڑائی کی خبر بھی آئی ہے۔ کوپن ہیگن میں کئی جھگڑے ہوئے شہر کے سارے پولیس سٹیشنوں پر گسٹاپو نے قبضہ کر لیا ہے :-

نئی دہلی یکم ستمبر کل انگریزی ہوائی جہازوں نے اراکان میں بوتھیڈانگ کے علاقہ پر بمباری کی۔ اس حملے کے بعد سب ہوائی جہاز اپنے اڈوں پر پہونچ گئے۔ اس ماہ میں انگریزی ہوائی جہازوں نے چھ سو سے زیادہ جاپانی کشتیوں کو تباہ کیا علاوہ ازیں کئی کارخانوں تیل کے ذخیروں پر بھی حملے کئے اس ماہ میں ہمارا صرف ایک جہاز کام آیا۔

لاہور ۳۱ اگست خواجہ نذیر احمد سابق سپیشل اوفیشل ریسیور کے مقدمہ کے سلسلہ میں خان بہادر دین محمد ریٹائرڈ سشن جج کو بھی سرینگر سے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ آپ نے خواجہ صاحب کی ریسیوری کے زمانہ میں اپنی بیوی اور سسر کے نام پر خواجہ صاحب سے کچھ زمین خریدی تھی۔ آپ ان دنوں شیخوپورہ میں